3
Urdu Daily **ROZNAMA AL HAYAT** Ranchi
Friday 29-11-2024

نہج البلاغہ کی روحانی و دانشورانہ اہمیت آج بھی مسلمہ

مانو میں بین الاقوامی نہج البلاغہ کانفرنس سے شرکاء کا خطاب

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد،28 نومبر: دورِ حاضر میں بھی نہج البلاغہ کی روحانی اور دانشورانہ اہمیت سارے عالم پر عیاں ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایران سے تشریف لائے آیت اللہ مہدی مہداوی پور نے کیا۔ وہ آج شعبہ عربی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے۔ اس کانفرنس کا انعقاد نہج البلاغہ سوسائٹی، حیدرآباد کے تعاون سے عمل میں آیا۔ آیت اللہ مہدی مہداوی پور اس کانفرنس میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ دورِ حاضر کے مسائل کو حل کرنے کے لیے نہج البلاغہ سے مدد لی جاسکتی ہے۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ انہوں نے اس موقع پر خوشی کا اظہار کیا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو نہج البلاغہ کے موضوع پر بین الاقوامی حیثیت کے اسکالرس کے ساتھ کانفرنس کے انعقاد کی میزبانی کا شرف حاصل ہورہا ہے۔

کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں نہج البلاغہ کے اردو اور انگریزی تراجم کے علاوہ نہج البلاغہ کی تعلیمات پر مبنی دو کتابوں کی رسم اجراء بھی انجام دی گئی۔ قبل ازیں کانفرنس کے آغاز پر صدر شعبہ عربی پروفیسر علیم اشرف جائسی نے خیر مقدمی کلمات کہے اور نہج البلاغہ کانفرنس کے انعقاد کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور ساتھ ہی شعبہ عربی کو اس موضوع پر کانفرنس کے انعقاد کا موقع فراہم کرنے کے لیے شیخ الجامعہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ افتتاحی اجلاس میں ڈاکٹر حیدر رضا ضابط نے ہدیہ تشکر ادا کیے۔ جبکہ سی پی ڈی یو ایم ٹی کے ڈائرکٹر پروفیسر عبدالسمیع صدیقی نے کارروائی چلائی۔ کانفرنس کے دیگر اجلاس میں جن قابل قدر حضرات نے اپنے مقالے پیش کیے ان میں مولانا مجاہد حسین، کویت سے تشریف لانے والے پروفیسر حسن کمال اور انجینئر مصطفی جی عباس کے علاوہ قم ایران سے تشریف لانے والے ڈاکٹر علی ضیائی شامل تھے۔ کانفرنس میں شرکت کرنے والوں میں نہج البلاغہ سوسائٹی، حیدرآباد کے ذمہ داران کے علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ اور ریسرچ اسکالرس بھی شامل تھے۔

29-11-24 Urdu Action

نہج البلاغہ کی روحانی و دانشورانہ اہمیت آج بھی مسلمہ

مانو میں بین الاقوامی نہج البلاغہ کانفرنس سے شرکاء کا خطاب

حیدرآباد،28 رنومبر (پریس نوٹ) دورِ حاضر میں بھی نہج البلاغہ کی روحانی اور دانشورانہ اہمیت سارے عالم پر عیاں ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایران سے تشریف لائے آیت اللہ مہدی مہداوی پور نے کیا۔ وہ آج شعبہ عربی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے۔ اس کانفرنس کا انعقاد نہج البلاغہ سوسائٹی، حیدرآباد کے تعاون سے عمل میں آیا۔ آیت اللہ مہدی مہداوی پور اس کانفرنس میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ دورِ حاضر کے مسائل کو حل کرنے کے لیے نہج البلاغہ سے مدد لی جاسکتی ہے۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ انہوں نے اس موقع پر خوشی کا اظہار کیا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو نہج البلاغہ کے موضوع پر بین الاقوامی حیثیت کے اسکالرس کے ساتھ کانفرنس کے انعقاد کی میزبانی کا شرف حاصل ہو رہا ہے۔

کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں نہج البلاغہ کے اردو اور انگریزی تراجم کے علاوہ نہج البلاغہ کی تعلیمات پر مبنی دو کتابوں کی رسم اجراء بھی انجام دی گئی۔ قبل ازیں کانفرنس کے آغاز پر صدر شعبہ عربی پروفیسر علیم اشرف جائسی نے خیر مقدمی کلمات کہے اور نہج البلاغہ کانفرنس کے انعقاد کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور ساتھ ہی شعبہ عربی کو اس موضوع پر کانفرنس کے انعقاد کا موقع فراہم کرنے کے لیے شیخ الجامعہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ افتتاحی اجلاس میں ڈاکٹر حیدر رضا ضابط نے ہدیہ تشکر ادا کیے۔ جبکہ سی پی ڈی یو ایم ٹی کے ڈائرکٹر پروفیسر عبدالسمیع صدیقی نے کارروائی چلائی۔ کانفرنس کے دیگر اجلاس میں جن قابل قدر حضرات نے اپنے مقالے پیش کیے۔

ان میں مولانا مجاہد حسین، کویت سے تشریف لانے والے پروفیسر حسن کمال اور انجینئر مصطفی جی عباس کے علاوہ قم ایران سے تشریف لانے والے ڈاکٹر علی ضیائی شامل تھے۔ کانفرنس میں شرکت کرنے والوں میں نہج البلاغہ سوسائٹی، حیدرآباد کے ذمہ داران کے علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ اور ریسرچ اسکالرس بھی شامل تھے۔

29-11-2024 Sahafi-e-Deccan

نہج البلاغہ کی روحانی و دانشورانہ اہمیت آج بھی مسلمہ

مانو میں بین الاقوامی نہج البلاغہ کانفرنس سے شرکاء کا خطاب

حیدرآباد 28 رنومبر (پریس نوٹ) دورِ حاضر میں بھی نہج البلاغہ کی روحانی اور دانشورانہ اہمیت سارے عالم پر عیاں ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایران سے تشریف لائے آیت اللہ مہدی مہداوی پور نے کیا۔ وہ آج شعبہ عربی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کو مخاطب کررہے تھے۔ اس کانفرنس کا انعقاد نہج البلاغہ سوسائٹی، حیدرآباد کے تعاون سے عمل میں آیا۔ آیت اللہ مہدی مہداوی پور اس کانفرنس میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ دورِ حاضر کے مسائل کو حل کرنے کے لیے نہج البلاغہ سے مدد لی جاسکتی ہے۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ انہوں نے اس موقع پر خوشی کا اظہار کیا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو نہج البلاغہ کے موضوع پر بین الاقوامی حیثیت کے اسکالرس کے ساتھ کانفرنس کے انعقاد کی میزبانی کا شرف حاصل ہو رہا ہے۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں نہج البلاغہ کے اردو اور انگریزی تراجم کے علاوہ نہج البلاغہ کی تعلیمات پر مبنی دو کتابوں کی رسم اجراء بھی انجام دی گئی۔ قبل ازیں کانفرنس کے آغاز پر صدر شعبۂ عربی پروفیسر علیم اشرف جائسی نے خیر مقدمی کلمات کہے اور نہج البلاغہ کانفرنس کے انعقاد کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور ساتھ ہی شعبہ عربی کو اس موضوع پر کانفرنس کے انعقاد کا موقع فراہم کرنے کے لیے شیخ الجامعہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ افتتاحی اجلاس میں ڈاکٹر حیدر رضا ضابط نے ہدیۂ تشکر ادا کیے۔ جبکہ سی پی ڈی یو ایم ٹی کے ڈائرکٹر پروفیسر عبدالسمیع صدیقی نے کارروائی چلائی۔ کانفرنس کے دیگر اجلاس میں جن قابل قدر حضرات نے اپنے مقالے پیش کیے ان میں مولانا مجاہد حسین، کویت سے تشریف لانے والے پروفیسر حسن کمال اور انجینئر مصطفیٰ جی عباس کے علاوہ قم ایران سے تشریف لانے والے ڈاکٹر علی ضیائی شامل تھے۔ کانفرنس میں شرکت کرنے والوں میں نہج البلاغہ سوسائٹی، حیدرآباد کے ذمہ داران کے علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ اور ریسرچ اسکالرس بھی شامل تھے۔

صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini
(www.sadaehussaini.com) URDU DAILY (Voice Of Oppressed)

نہج البلاغہ بین الاقوامی کانفرنس کا شاندار انعقاد

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں علما و دانشوروں کا اجتماع

حیدرآباد۔ 28/ نومبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (MANUU) کے شعبہ عربی اور آل انڈیا نہج البلاغہ سوسائٹی کے اشتراک سے آج ایک روزہ نہج البلاغہ بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ یہ اہم علمی تقریب CPDUMT آڈیٹوریم MANUU حیدرآباد میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز نمائندہ ولی فقیہ برائے ہندوستان، حج الاسلام والمسلمین آغا مہدی مہدوی پور کے خطبہ سے ہوا۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس اور علمی سیشنز میں مختلف ممالک کے معروف علما و دانشوروں نے شرکت کی اور امام علی علیہ السلام کے کلمات پر روشنی ڈالی۔ مانو وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن، پروفیسر سید جہانگیر، مولانا سید تقی رضا عابدی، آغا مجاہد حسین، مولانا حیدر آغا، مولانا شرفی، انجینئر محمد مصطفیٰ اور پروفیسر حسن کمال ایم پی (کویت) نے اپنے خطابات میں نہج البلاغہ کے پیغام کی ابدی اہمیت اور امام علی علیہ السلام کے اقوال کو ہر دور کے لیے مشعل راہ قرار دیا۔ کانفرنس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ امام علی علیہ السلام کے خطبات، خطوط اور اقوال نہ صرف اسلامی تعلیمات بلکہ انسانی فلاح و بہبود کے لیے رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ شرکا نے نہج البلاغہ کی تعلیمات کو عام کرنے اور ان کے پیغام کو دنیا بھر میں موثر انداز میں پہنچانے پر زور دیا۔ اس اہم علمی سیمینار نے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے دلوں میں نہج البلاغہ کے عظیم پیغام کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ منتظمین کی جانب سے اس کامیاب کانفرنس کے انعقاد پر مسرت کا اظہار کیا گیا اور مستقبل میں بھی ایسے علمی پروگرامز کے انعقاد کی یقین دہانی کرائی گئی۔